احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 22 جولائی 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 22 جولائی 2013ء 12 رمضان 1434 ہجری 22 وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 166

روزہ شیطان کا چہرہ سیاہ کرتا ہے

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا۔

کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جسے تم کرو تو شیطان تم سے ایسا دور ہو جائے جیسے مشرق مغرب سے دور ہوتا ہے۔ صحابہؓ نے کہا ہاں یا رسول اللہ۔ تو آپؐ نے فرمایا روزہ شیطان کا چہرہ سیاہ کرتا ہے اور صدقہ اس کی کمر توڑتا ہے۔ ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسموں کی زکوٰۃ روزے ہیں۔

(بحار الانوار جلد96 صفحہ 246 کتاب الصوم از محمد باقر مجلسی دارالاحیاء التراث العربی لبنان۔ طبع ثالث 1983ء)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ انسان کے سب کام اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور مَیں خود اس کی جزا بنوں گا۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم حدیث نمبر 1904)

پس یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ ایک کام خدا تعالیٰ کے حکم سے بھی کیا جا رہا ہو پھر خدا تعالیٰ کے لئے اور اُس کے پیار کو جذب کرنے کے لئے بھی کیا جا رہا ہو اور یہ بھی امید رکھی جا رہی ہو کہ میرے اس روزے کی جزا بھی خدا تعالیٰ خود ہے۔ یعنی اس جزا کی کوئی حدود نہیں۔ جب خدا تعالیٰ خود جزا بن جاتا ہے تو پھر اس کی حدود بھی کوئی نہیں رہتیں اور پھر عام زندگی میں اپنی باتوں میں جھوٹ بھی شامل ہو جائے، عمل میں جھوٹ شامل ہو جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ زبان سے جھوٹ نہیں بولنا، بلکہ عمل کے جھوٹ کو بھی ساتھ رکھا ہے اور عمل کا جھوٹ یہ ہے کہ انسان جو کہتا ہے وہ کرتا نہیں۔

روزے میں عبادتوں کے معیار بلند ہونے چاہئیں۔ نوافل کے معیار بلند ہونے چاہئیں۔ لیکن اُس کے لئے اگر ایک انسان کوشش نہیں کر رہا، عام زندگی جیسے پہلے گزر رہی تھی اُسی طرح گزر رہی ہے تو یہ بے عملی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ دار سے اگر کوئی لڑائی کرتا ہے تو وہ اُسے کہہ دے کہ مَیں روزہ دار ہوں۔ (صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم حدیث نمبر 1904)

اور جواب نہ دے تو یہ روزے کا حق ہے جو ادا کیا گیا ہے۔ لیکن اگر آگے سے بڑھ کر لڑائی کرنے والے کا جواب لڑائی سے دیا جائے تو یہ عملی جھوٹ ہے۔ اپنے کاموں میں اگر حق ادا نہیں کیا جا رہا تو یہ عملی جھوٹ ہے۔ دوسروں کے حق ادا نہیں کئے جا رہے تو یہ عملی جھوٹ ہے۔ خاوند کی اور بیوی کی لڑائیاں جاری ہیں اور اپنی طبیعتوں میں رمضان میں اس نیت سے تبدیلی پیدا نہیں کی جا رہی کہ ہم نے اب اس مہینہ کی وجہ سے اپنے تعلقات کو بہتری کی طرف لے جانا ہے اور آپس کے محبت پیار کے تعلق کو قائم کرنا ہے کہ رمضان میں خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کیا جائے تا کہ اللہ تعالیٰ خود ہماری جزا بن جائے تو بیشک منہ سے یہ دعویٰ ہے کہ ہمارا روزہ ہے اور خدا تعالیٰ کی خاطر ہے لیکن عمل اسے جھوٹا ثابت کر رہا ہے۔ اور پھر عملی جھوٹ کی اَور بھی بہت ساری باتیں ہیں۔ انتہا اُس کی یہ بھی ہے کہ کاروباروں کو، اپنے دنیاوی مقاصد کو، اپنے دنیاوی مفادات کو روزے کے باوجود اپنی عبادات اور ذکرِ الٰہی اور نوافل کی ادائیگی اور قرآنِ کریم پڑھنے کی طرف توجہ پر فوقیت دی جائے۔ اور پھر اس سے بھی بڑھ کر بعض لوگ اپنے منافع کے لئے، دنیاوی فائدے کے لئے کاروباروں میں جھوٹ بولتے ہیں، گویا کہ خدا کے مقابلے پر جھوٹ کی اہمیت ہے۔ پس یہ عملی اور قولی جھوٹ شرک ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسے روزے دار کا روزہ درحقیقت فاقہ ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس کی کوئی اہمیت نہیں۔

پس یقیناً رمضان انقلاب لانے کا باعث بنتا ہے۔ شیطان بھی اس میں جکڑا جاتا ہے۔ جنت بھی قریب کر دی جاتی ہے لیکن اُس کے لئے جو اپنی حالت میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ اپنے ہر قول و فعل کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے۔ خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کی کوشش کرے۔ خدا تعالیٰ کی حکومت کو اپنے پر قائم کرنے کی کوشش کرے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت اور بخشش جو عام حالات کی نسبت کئی گنا بڑھ جاتی ہے اُس سے بھرپور فائدہ اُٹھائے اور اپنے نفس کے بتوں اور جھوٹے خداؤں کو جو لامحسوس طریق پر یا جانتے بوجھتے ہوئے بھی بعض دفعہ خدا تعالیٰ کے مقابلے پر کھڑے ہو جاتے ہیں، اُن کو ریزہ ریزہ کر کے ہوا میں اُڑا دے، جب یہ کوشش ہو تو پھر ایک انقلاب طبیعتوں میں پیدا ہوتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی حکومت کے لئے جہاں روزوں کے ساتھ عبادتوں کے معیار حاصل کرنا ضروری ہے، قرآنِ کریم کو زیادہ سے زیادہ پڑھنا، اُس کی تلاوت کرنا، اس پر غور کرنا ضروری ہے۔ وہاں ان عبادتوں کا اثر، قرآنِ کریم کے پڑھنے کا اثر، اپنی ظاہری حالتوں اور اخلاق پر ہونا بھی ضروری ہے تا کہ عملی سچائی ظاہر ہو۔

(الفضل 25 ستمبر 2012ء)

فوری رابطے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت بہت پھیل چکی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور اس زمانہ میں اس نے ایم ٹی اے جیسی نعمت بھی ہمیں عطا فرمائی ہے، فوری رابطے کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں''۔

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 22)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

داخلہ انٹرمیڈیٹ کلاسز (ایوننگ)

(ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن ربوہ میں شام کے اوقات میں انٹرمیڈیٹ کلاسز میں مندرجہ ذیل گروپس میں داخلہ کیا جائے گا۔

1۔ پری میڈیکل
2۔ پری انجینئرنگ
3۔ ریاضی، فزکس، کمپیوٹر
4۔ ریاضی، سٹیٹسٹکس، کمپیوٹر
5۔ ریاضی، سٹیٹسٹکس، اکنامکس
6۔ فائن آرٹس، کمپیوٹر، جغرافیہ
7۔ سٹیٹسٹکس، اکنامکس، جغرافیہ
8۔ آئی کام

شیڈیول داخلہ انٹرمیڈیٹ

داخلہ فارم مورخہ 21 جولائی سے صبح 8:30 بجے تا 12 بجے دوپہر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی دوپہر 12 بجے تک ہے۔

انٹرویو 3۔ اگست کو صبح 9 بجے ہوگا۔

میرٹ لسٹ 4۔ اگست کو 10 بجے صبح لگائی جائے گی۔

واجبات کی ادائیگی 5 تا 8 اگست 12 بجے دوپہر تک ہو سکتی ہے۔

آغاز تدریس 18۔ اگست 2013ء سے ہوگا۔

(پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا 61واں جلسہ سالانہ

رپورٹ مکرم حافظ سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجیریا کو 61واں جلسہ سالانہ نائیجیریا جمعہ، ہفتہ، اتوار 21، 22، 23 دسمبر 2012ء بمقام جامعہ احمدیہ، الارو۔ نائیجیریا منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ کی کامیابی کے لئے ملکی سطح پر صدقہ کے طور پر جانوروں کی قربانی کا پروگرام بنایا گیا۔ اس سلسلہ میں جماعتی ہیڈ کوارٹر میں تین بکرے صدقہ کے طور پر جلسہ سے قریباً ایک ہفتہ قبل ذبح کئے گئے اور ان کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اور باقی جماعتوں نے بھی اس پروگرام میں بھرپور حصہ لیا۔ اسی طرح چار بکروں کی قربانی جلسہ گاہ جامعہ احمدیہ الارو میں بھی کی گئی۔

مورخہ 18 دسمبر 2012ء کو مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے جلسہ گاہ کا معائنہ فرمایا اور کارکنان کو نصائح کیں۔

جلسہ کے تینوں دن نماز تہجد کا التزام اور نماز فجر کے بعد درس کا اہتمام رہا۔

پہلا دن

پہلے روز صبح 10 بجے دعوت و تربیت سیمینار کا آغاز ہوا۔ جس کی صدارت مکرم عبد الخالق نیر صاحب مشنری انچارج نائیجیریا نے کی۔ تلاوت و قصیدہ کے بعد صدر مجلس نے خطاب کیا۔

اس پروگرام میں دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر ڈاکٹر سعید تیمیہی (Dr Saeed Timihin) صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے کی۔ تقریر کا عنوان تھا "...... Important Duty of Every Ahmadi" اس کے بعد دوسری تقریر مکرم عبد الخالق نیر صاحب مشنری انچارج نائیجیریا نے کی جس کا عنوان تھا "Securing the Future through Tarbiyyat". ہر دو تقاریر کا خلاصہ دو مقامی زبانوں ہاؤسا اور یوروبا میں بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد حاضرین نے مقررین سے بعض سوالات کئے۔ اور مقررین نے ان سوالات کے جوابات دیئے۔ اس پروگرام کے آخر پر صدر مجلس نے دعا کروائی اور یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

شام چار بجے جلسہ سالانہ کے پہلے دن کے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم الحاجی الحسن صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے کی۔ تلاوت و قصیدہ کے بعد لوائے احمدیت اور نائیجیریا کا قومی پرچم لہرایا گیا۔ اس کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب نائیجیریا مکرم داؤد۔ اے۔ راجی صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا جس کا مکمل ترجمہ ہاؤسا اور یوروبا زبانوں میں بھی کر کے حاضرین کو سنایا گیا۔

اس کے بعد صدر مجلس نے جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد کی بابت حاضرین کو بتایا۔ اور آخر پر دعا کروائی۔

اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔ اور پھر مجلس سوال و جواب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بعض معلمین سلسلہ نے سوالات کے مدلل اور تسلی بخش جوابات دیئے۔

اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آج کے دن کا خطبہ جمعہ Repeat ٹیلی کاسٹ میں سنانے کا انتظام کیا گیا۔

دوسرا دن

دوسرے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز صبح 10:00 بجے ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم ڈاکٹر مشہود اے فشولا صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے کی۔ اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر سعید تیمیہی صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نائیجیریا نے کی۔ جس کا عنوان تھا "Love of the Promised Messiah as for the Holy Prophet saw"۔ اس کے بعد دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر مشہود اے فشولا صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے کی جس کا عنوان تھا "Islam and Sustanable Development"۔ ہر دو تقاریر کا مقامی زبانوں ہاؤسا اور یوروبا میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد جلسہ میں شامل ہونے والے بعض مہمانان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اس اجلاس میں شامل ہونے والے معزز مہمانان کرام کے اسماء یہ ہیں:

1. His Royal Majesty, Oba Abdul Hazeez Olu Adeyemi, Alara of Aremoko Ekiti, Ekiti State.
2. His Royal Majesty, Oba Kehinde Gbadewole Olugbenle, the Olu of Ilaro and Paramount Ruler of Yewaland, Ilaro, Ogun State.
3. His Royal Majesty, Oba Busari Alamu Adetona, Orimadegun III, Obaladi of Afon Land, Afon, Ogun State.
4. His Royal Majesty, Oba Mikail Salako, Adokun of Igan Okoto.
5. Representative of His Excellence, Senator Ibikunle Amosun, Executive Governor of Ogun State.
6. Rt. Hon. Sirajudeen Adekunbi Ishola, Speaker Ogun State House of Assembly.
7. Hon. Aina Nurudeen Akinpelu, Member Ogun State House of Assembly.
8. Ambassador Ogunnaik, Chief of Staff of Ogun State Government.
9. Hon. Alhaji Safiu Alani Amoo, Executive Chairman, Yewa South Local Government.
10. The Commissioner of Information and Strategy Alhaji Yusuf Olanyowu.
11. The Deputy Chief of Staff Alhaji Shuaib Salaisu.
12. Dr. G.A. Dada, Yewa South Local Government, Christian Association Nigeria (CAN)
13. Alhaji Abdullahi A. Muhammad, Sarki Hausa U.K.E, Nassrawa.
14. Imam Alhaj Abdullah, Chief Imam of Idi-Ode, Akinele Local Government, Monatan, Ibadan.
15. Hon. Ishaq Aderomun, Chairman Ipokia Local Government.
16. Captain Hassan Raji, Former Director Harber Nigerian Ports.

اختتامی کلمات اور معزز مہمانان کرام کے شکریہ کے بعد صدر مجلس نے اختتامی دعا کروائی اور اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔ اسی دوران معزز مہمانوں نے جماعت احمدیہ کی طرف سے لگائی گئی نمائش کا وزٹ کیا۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد بعض نکاحوں کا اعلان مکرم عبد الخالق نیر صاحب مشنری انچارج نائیجیریا نے کیا۔

شام ساڑھے چار بجے دوسرے دن کے دوسرے اجلاس میں بھی دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم عبد العظیم صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا نے کی جس کا عنوان تھا: "Holy Prophet's (saw) Love for all Humanity"۔ دوسری تقریر بیرسٹر بشیر بدرو صاحب نے کی جس کا عنوان تھا "Islam and Human Rights"۔ ہر دو تقاریر کا مقامی زبانوں ہاؤسا اور یوروبا میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد ملفوظات حضرت مسیح موعود کا درس دیا گیا۔ اور کھانے کے وقفہ کے بعد مجلس سوال و جواب ہوئی۔ جس میں مربیان و معلمین سلسلہ نے سوالات کے مدلل اور تسلی بخش جوابات دیئے۔

تیسرا دن

جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کا اجلاس صبح آٹھ بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد معلم محمد قاسم صاحب نے تقریر کی جس کا عنوان تھا: "Holy Prophet (saw): True Liberator of Women"۔ اس تقریر کا مقامی زبانوں ہاؤسا اور یوروبا میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد مکرم مشہود اے فشولا صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے اختتامی کلمات کہے۔

ساڑھے دس بجے صبح مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے دعا کروائی۔ جس کے ساتھ جماعت احمدیہ نائیجیریا کا 61واں جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ کی حاضری 33 ہزار 480 رہی۔

جلسہ میں 4 ممالک ریپبلک آف بینن، اکٹوریل گنی، کیمرون اور چاڈ کے وفود نے شرکت کی۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لجنہ جلسہ گاہ میں بھی تمام پروگرام براہ راست دکھانے کیلئے بڑی بڑی سکرینیں لگائی گئی تھیں۔ اس کے علاوہ ان کے اپنے پروگرام بھی ان کی مارکی میں جاری رہے۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بک سٹال بھی لگایا گیا تھا جہاں سے احباب کرام نے کتب خریدیں اور اس کو پسند کیا۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کھانے کی تیاری کے لئے لجنہ اور مردانہ کچن کا الگ الگ انتظام کیا گیا تھا جس کی وجہ سے کھانے کی پکوائی اور تقسیم کا کام نہایت تسلی بخش رہا۔ جبکہ شاملین کے لئے پہلی بار ٹینٹ لگا کر کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا۔

اسی طرح جلسہ سالانہ کے دوران میڈیکل کلینک کا بھی انتظام تھا۔ جہاں مریضوں کے چیک اپ کے لئے 12 ڈاکٹرز کے علاوہ 15 نرسز اور 7 فارماسسٹس موجود رہے۔ اور دوران جلسہ 793 مریضوں کا معائنہ کرنے کے بعد انہیں دوائی بھی دی گئی۔

آخر پر مولا کریم سے دعا ہے کہ وہ آئندہ بھی ہمیں اپنے فضل اور رحم سے ان امور کو بہتر طریق پر انجام دینے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور اپنی تائید و نصرت کے نشان آئندہ بھی ہمیں اسی طرح سے دکھاتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 29 مارچ 2013ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ (قسط نمبر1)

فرہنگ روحانی خزائن جلد 19

لغت اسماء اور مقامات کا تعارف

حضرت داؤدؑ	96	آپ کا ذکر قرآن کریم میں 16 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام 1040 ق م پیدا ہوئے۔ آپ کا پورا نام داؤد بن ایشا بن عوبد بن عابر ہے۔ قرآن کریم نے اس امر کا ذکر فرمایا ہے کہ آپ کو حکومت اور نبوت اکٹھی عطا ہوئیں۔ آپ لوہے کی زرہیں بنانے میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ بنی اسرائیل کے نبی اور بادشاہ تھے جن کے ذریعہ بنی اسرائیل کو خوب شان وشوکت عطا ہوئی۔ آپ اور آپ کے بیٹے حضرت سلیمان علیہما السلام کا دور بنی اسرائیل کا سنہرا ترین دور تھا۔ آپ کی مناجات کی کتاب زبور بھی بنی اسرائیل کی مذہبی کتب میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے۔ بنی اسرائیل پر چالیس سال حکومت کرنے کے بعد آپ نے 930 ق م میں وفات پائی۔
حضرت سیّد محمد سرور شاہ صاحب	198	آپ 10 ستمبر 1873ء کو مظفر آباد کشمیر کے ایک قصبہ گھنڈی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں ہی حاصل کی مگر چونکہ بہت ذہین تھے اس لئے علم کے حصول کے لئے لمبے اور تکلیف دہ سفر بھی کئے اور علم حاصل کیا۔ حصول تعلیم کے بعد 2 سال تک مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور میں پڑھاتے رہے۔ پھر آپ نے کچھ عرصہ ایبٹ آباد میں ملازمت کی مگر بیعت کرنے کی وجہ سے آپ کو نکال دیا گیا۔ اس کے بعد پشاور مشن کالج میں پڑھاتے رہے۔ 1892ء میں پہلی مرتبہ حضرت مسیح موعود سے ملاقات ہوئی۔ 1901ء میں مستقل قادیان میں رہائش اختیار کرلی۔ آپ کو حضرت مسیح موعود نے موضع مد ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ مباحثے کے لئے بھیجا اور "عُزّ انے والا شیر" کا لقب عطا فرمایا۔ مدرسہ احمدیہ کے پہلے ہیڈ ماسٹر آپ مقرر ہوئے۔ وفات تک آپ مفتی سلسلہ کے منصب جلیلہ پر فائز رہے۔ آپ کو غیر معمولی خدمات دینیہ سرانجام دینے کی توفیق ملی اور 3 جون 1947ء کو آپ نے وفات پائی۔
حضرت عثمانؓ	192	دورِ خلافت (644ء تا 656ء) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسلام کے تیسرے خلیفہ راشد تھے۔ آپ نے 644ء سے 656ء تک خلافت کی ذمہ داریاں سرانجام دیں۔ حضرت عمرؓ کی وفات 27 ذی الحجہ 23 ہجری کو ہوئی اور اس کے تین دن بعد حضرت عثمانؓ کو کثرت رائے سے خلیفہ ثالث منتخب کیا گیا۔ آپؓ نے 35 سال کی عمر میں اسلام قبول کیا تھا۔ 23 سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر خدمات کی توفیق پائی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کی خلافتوں کے دوران جن کا عرصہ بارہ سال سے کچھ زیادہ بنتا ہے خدمات سرانجام دیں۔ آپ ذوالنورین بھی کہلاتے تھے۔
حضرت علیؓ	192	دورِ خلافت 35ھ تا 40ھ 656ء تا 661ء حضرت علی رضی اللہ عنہ 599ء - 661ء رجب کی تیرہ تاریخ کو شہر مکہ میں خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام ابو طالب اور والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد ہے۔ آپ کی پیدائش 13 رجب بروز جمعہ 30 عام الفیل کو ہوئی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی تھے بچپن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئے اور وہیں پرورش پائی۔ آپ ہی کے زیر نگرانی آپ کی تربیت ہوئی۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ کی وفات کے بعد آپ خلافت کی مسند پر متمکن ہوئے۔
حضرت عمرؓ	192	دورِ خلافت (634ء تا 644ء) حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ خلیفہ ثانی بنے اور حضرت عمرؓ کی خلافت کا آغاز 22 جمادی الثانی 13 ہجری مطابق 22 اگست 634ء کو ہوا۔

حضرت عیسیٰؑ	433	انگریزی میں Jesus یا Jesus of Nazareth یا Jesus Christ۔ مسلمانوں اور عیسائیوں دونوں کے نزدیک نہایت مقدس ہستی ہیں۔ مسلمان ان کو اللہ کا برگزیدہ نبی مانتے ہیں اور عیسائیوں میں دو طرح کے گروہ ہیں۔ ایک ان کو اللہ کا نبی مانتے ہیں اور دوسرا ان کو تثلیث کا ایک کردار مانتے ہیں اور خدا کا درجہ دیتے ہیں۔ بعض یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہیں مگر مسلمانوں اور کچھ عیسائیوں کے مطابق اللہ یا خدا ایک ہے اور اس کی کوئی اولاد یا شریک نہیں۔
حضرت موسیٰؑ	5	حضرت موسیٰ علیہ السلام خدا کے برگزیدہ پیغمبروں میں سے ایک تھے۔ آپ مصر کے علاقے میں مبعوث ہوئے۔ بنی اسرائیل قوم کو فرعون کے چنگل سے آزاد کروایا۔ آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام بھی اللہ کے برگزیدہ نبیوں میں سے ایک ہیں۔
حنفی	212	حضرت امام ابوحنیفہؒ کا پیرو، فقہ ابوحنیفہ کا ماننے والا۔
حواری	216	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کیلئے استعمال ہوتا ہے ان کی تعداد 12 تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوسری بیعت عقبہ کے موقع پر انصار کو حواری بنایا تھا جن میں سے 9 بنو خزرج کے اور تین بنو اوس کے تھے۔
خانیار	58	سری نگر کے ایک محلے کا نام ہے۔ جس میں حضرت عیسیٰؑ کا مزار مبارک ہے۔
ختنہ	377	ابراہیمی سنت۔ اسلام سے پیشتر کے مذہب یہودیوں میں بھی رائج ہے۔ امام بخاری نے مسلمانوں کی خصوصیات اور علامات بیان کرتے ہوئے جہاں اور باتوں کا ذکر کیا ہے وہاں ختنہ کو بھی خصوصی علامت قرار دیا ہے
خریف	409	وہ فصل جو اساڑھ جولائی، اگست تک کے درمیانی زمانے میں بوئی جاتی ہے جس میں جوار، مکئی، باجرا وغیرہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کی مدت شروع برسات سے ختم برسات تک چار ماہ کی ہوتی ہے۔
خندق	410	گہرا گڑھا، غار، کھوہ۔ گہری کھدی ہوئی زمین جو شہر، مکان قلعے وغیرہ کے چاروں طرف حفاظت کے لیے یا فوجیوں کے دشمن کی نظر سے پوشیدہ رہنے کی غرض سے کھودی گئی ہو۔ ابتدائے اسلام کی ایک جنگ کا نام جس میں کفار و مشرکین کے تمام قبائل نے مل کر مدینہ منورہ پر حملہ کیا تھا اور رسول اللہؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ (صحابی) کے مشورے سے شہر کے چاروں طرف خندق کھدوادی تھی اسے جنگ احزاب بھی کہتے ہیں۔
دار قطنی		سنن دار قطنی، امیر المؤمنین فی الحدیث، امام حافظ علی بن عمر دار قطنی، داؤدؒ (306ھ تا 385ھ) کی معروف کتاب ہے۔ امام مہدی کے زمانے میں کسوف وخسوف سے تعلق رکھنے والی حدیث اِنَّ لِمَھْدِیِّنَا اٰیَتَیْنِ بھی اس کتاب میں ہے۔
دجال		دجال وہ فتنہ ہے جس کے شر سے نجات دینے کے لئے مہدی کے ظہور کی رسول کریم ﷺ نے بشارت دی ہے۔ دجال کے لغوی معنے جھوٹے اور حقیقت کو ڈھانپنے والے کے ہیں ایک ایسی بڑی جمعیت جو اپنی کثرت سے زمین کو ڈھانپ لے یا ایسی جمعیت جو تجارت کا مال اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جائے۔ آنحضرت ﷺ نے اس امت میں بہت سے دجالوں کا آنا بتلایا ہے لیکن ایک بڑے دجال سے اپنی امت کو خاص طور پر خبردار کیا ہے۔ بعض لوگ اسے یہود کا کوئی غیر معمولی آدمی گردانتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے واضح فرمایا ہے کہ اس سے مراد عیسائی فتنہ ہے جو مغربی اقوام کے ذریعہ پھیل رہا ہے۔
راجہ رامچندر	440	مشہور راجہ رگھو کے فرزند اج اور اج کے بیٹے مہاراجہ دسرتھ تھے۔ دیوتاؤں کی پرارتھنا سے دسرتھ کو چار لڑکے ہوئے۔ ان کے نام رام، لکشمن، بھرت اور شتروگھن تھے۔ ان میں سے رام چندر کے حالات کئی مورخین نے بیان کیے ہیں۔ ان کو ہندو بڑی عقیدت کے ساتھ ہمیشہ پڑھتے ہیں، سنتے ہیں اور اپنی زندگی اس نمونے پر ڈھالنا چاہتے ہیں۔
راون		ہندو روایت کے مطابق لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اٹھا کرلے گیا تھا۔
رگ وید		وید کا لفظی مطلب علم۔ ہندومت کے قدیم ترین مقدس ادب کا یہ مجموعہ بنیادی طور پر چار مجموعہ ہائے مناجات پر مشتمل ہے۔ یہ الگ الگ نظمیں اور منتر ہیں۔ مجموعوں کے نام رگ وید، سام وید، یجر وید، اور اتھر وید ہیں۔ انہیں (سمہتا) مجموعہ بھی کہا جاتا ہے۔ چاروں وید سنسکرت سے پہلے کی ایک زبان ویدک میں لکھے گئے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ قدیم ترین حصے کافی حد تک آریائی فاتحین نے لکھے ہوں گے جو 1000 سے 1500 قبل مسیح کے درمیان ہندوستان میں آئے۔ تاہم خیال ہے کہ اپنی موجودہ صورت میں وید تیسری صدی قبل مسیح سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔ رگ وید میں سے زائد بھجن (رگ) ہیں جنہیں مختلف اشعار اور دس ابواب میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہوتری (یا قاری) انہیں باواز پڑھ کر دیوتاؤں کو بلایا کرتے تھے۔

روح القدس	146	حضرت جبرائیل علیہ السلام
زکریا	5	یہ کتاب حضرت زکریا کی طرف منسوب ہے۔ پرانے عہدنامے میں شامل کتب میں سے ایک کتاب ہے۔ جس کو دراصل دو کتابوں کو یکجا کرکے ایک بنایا گیا ہے۔ باب ایک تا آٹھ میں یہوداہ کے لوگوں میں جو منادی کی گئی ہے اس موضوع پر ہے۔ باب کا دوسرا حصہ باب 9 تا 14 میں اسرائیل کے دشمنوں کے قہر وغضب کی داستان ہے۔
زینب (ام المؤمنین)		ام المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج میں سے ایک تھیں۔ آپ کا نام زینب اور کنیت ام الحکم تھی۔ والد کا نام جحش بن رباب اور والدہ کا نام امیمہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی تھیں۔ اس طرح حضرت زینب رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی زاد تھیں۔ حضرت زینب کا پہلا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ بولے بیٹے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے ہوا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ دونوں کے تعلقات خوشگوار نہ رہ سکے تو حضرت زید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کو طلاق دینے کی اجازت مانگی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نباہ کرنے کا مشورہ دیا۔ لیکن جب تعلقات اور زیادہ ناخوشگوار ہونے لگے تو حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے انہیں طلاق دے دی۔ جب حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے آپ کو طلاق دے دی تو حکم الٰہی کے ماتحت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کرلیا۔ آپؓ کا انتقال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں ہوا۔
ستارہ ذو السنین		ایک دمدار ستارہ ہے جس کے بارہ میں احادیث میں وارد ہے کہ وہ مسیح موعود کے وقت میں طلوع ہوگا۔ یہ ستارہ 1882ء میں طلوع ہوا اور اخباروں میں اس کے متعلق شائع کیا گیا کہ یہ وہی ستارہ ہے جو مسیح ناصریؑ کے وقت میں طلوع ہوا تھا۔
ستیارتھ پرکاش	438	ستیارتھ پرکاش سوامی دیانند کی تصنیف ہے جو 1899ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں اور مجموعی طور پر چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔
سرمہ چشم آریہ		حضرت مسیح موعود کی یہ تصنیف روحانی خزائن کی جلد 2 میں موجود ہے۔ یہ کتاب ستمبر 1886ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں لالہ مرلیدھر اور حضرت مسیح موعود کے مابین مارچ 1886ء میں ہوشیارپور میں ہونے والا مباحثہ بھی موجود ہے۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں ہندوؤں کے عقائد پر مفصل بحث اور اسلام پر کئے جانے والے کئی اعتراضات کے مسکت جواب بھی موجود ہیں اس کتاب کے بارے میں مولوی محمد حسین بٹالوی نے اشاعۃ السنۃ میں ایک تعریفی ریویو بھی لکھا ہے۔
سری نگر	58	سری نگر مقبوضہ کشمیر (بھارت) کا دارالحکومت ہے۔
سناتن دھرم	368	یہ کتاب روحانی خزائن کی جلد 19 میں موجود ہے۔ سناتن دھرم 8 مارچ 1903ء کو شائع ہوئی۔ اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے مسئلہ نیوگ کے غیر فطرتی اور غیرت کے خلاف ہونے کے کئی دلائل بیان فرمائے ہیں۔ اسی کتاب میں حضور نے ہندوؤں کے فرقہ سناتن دھرم کی تعریف بھی فرمائی ہے۔
سناتن دھرم		ہندوؤں کا ایک فرقہ ہے۔
سنسکرت	417	ہندوستان کی قدیم ترین زبان ہے۔ اہل ہنود کے قدیم مذہبی، فکری، تاریخی ادب کا بڑا حصہ اسی زبان میں لکھا گیا ہے۔ بعض ماہر لسانیات سنسکرت کو زبانوں کی ماں قرار دیتے ہیں مگر حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب منن الرحمان میں عربی زبان کو تمام زبانوں کی ماں ثابت کیا ہے۔
سیتا		ہندوؤں کے راجہ رامچندر جی کی بیوی، جانکی کا مشہور لقب جو متھرا کے راجہ کی بیٹی تھی۔
سیف چشتیائی		راولپنڈی کے قریبی مقام گولڑہ کے پیر مہر علی شاہ کی تصنیف جو کہ دراصل اس کے شاگرد محمد حسن فیضی کے نوٹس تھے۔ اپنی طرف سے اس نے اعجاز المسیح کے جواب میں یہ تصنیف کی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے اس کا مفصل اور مدلل جواب اپنی کتاب نزول المسیح میں دیا اور اس کے علاوہ یہ بھی ثابت کیا کہ یہ کتاب دراصل پیر صاحب کے مرحوم شاگرد محمد حسن فیضی کے نوٹس کا سرقہ ہے۔
شاستروں	373	ہندوؤں کی مقدس کتاب جو دیوتاؤں کی طرف منسوب ہے جس میں ہندو دھرم کے اصول وقوانین اور فلسفے وغیرہ کی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔
شام وید	369 حاشیہ	شام/سام کا لفظی مطلب گیت یا نغمہ ہیں۔ ہندومت کے قدیم ترین مقدس ادب "وید" کا مجموعہ بنیادی طور پر چار مجموعہ ہائے مناجات پر مشتمل ہے۔ یہ الگ الگ نظمیں اور منتر ہیں۔ ان میں سے ایک شام وید/سام وید ہے۔ سام وید میں منظوم حصے زیادہ تر رگ وید سے لئے گئے ہیں۔
شمعون	18	کتاب اپاسٹولک ریکارڈز میں حضرت عیسیٰؑ کے ایک بھائی کا نام شمعون ہے۔ دیکھو اپاسٹولک ریکارڈز
شیخ سعدی	406	شیخ سعدی آج سے تقریباً 800 برس پہلے ایران کے شہر شیراز میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک بہت بڑے معلم مانے جاتے ہیں۔ آپ کی دو کتابیں گلستان اور بوستان بہت مشہور ہیں۔ پہلی کتاب گلستان نثر میں ہے جبکہ دوسری کتاب بوستان نظم میں ہے۔ آپ نے سو برس کی عمر میں شیراز، ایران میں انتقال فرمایا۔
شیعہ مذہب	442	مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جس کے مزید کئی ذیلی فرقے ہیں۔ اس فرقہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ حضرت علیؓ کو دیگر تمام صحابہؓ پر ایک فضیلت حاصل تھی اور اسی وجہ سے آپ کو ہی پہلا خلیفہ ہونا چاہئے تھا۔ ان کے اکثر فرقے پہلے تین خلفاء کو حقیقی خلیفہ نہیں مانتے اور حضرت علیؓ اور آپ کے بعد آپ کی اولاد کو خلیفہ اور امام مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک امام معصوم عن الخطاء ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ان کے ان عقائد پر کتاب "سر الخلافہ" میں مفصل بحث فرمائی ہے۔
صاحب المنار	75	علامہ رشید رضا
صحیح بخاری	62	حدیث کی مشہور ترین کتاب۔ اس کتاب کا نام "الجامع الصحیح" ہے اور یہ صحیح بخاری کے نام سے مشہور ہے۔ اس کتاب کے مصنف ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہیں۔ اس کتاب کو مستند اور صحیح ترین روایات کی بناء پر اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ کہا جاتا ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں کہ یہ احادیث کی کتاب میں نے 6 لاکھ احادیث سے منتخب کرکے مرتب کی ہے اور 16 سال میں اس کی تکمیل ہوئی ہے۔
صحیفہ ملاکی نبی		صحیفہ ملاکی نبی عبرانی بائبل کی کتاب ہے۔
صدیق حسن	144	14 اکتوبر 1832ء کو بانس بریلی ہندوستان میں سید اولاد حسن کے ہاں پیدا ہوئے۔ آبائی وطن قنوج تھا۔ روزگار کے سلسلے میں بھوپال پہنچے۔ ملازمت اختیار کی۔ بھوپال کے مدار المہام منشی جمال الدین کی بیٹی رئیسہ بیگم کے ساتھ شادی ہوئی۔ رئیسہ بیگم کے انتقال کے بعد نواب شاہجہاں بیگم کے ساتھ شادی ہوئی۔ نواب صاحب اس شادی کے بعد امور سلطنت بھی سرانجام دینے لگے۔ نواب صاحب اہلحدیث گروہ کے ممتاز رکن تھے۔ 1885ء میں نواب صاحب کو حکومت برطانیہ نے بعض وجوہات کی بنا پر نواب کے عہدے سے معزول کردیا۔ 26 مئی 1890ء کو وفات پائی۔ وفات سے کچھ روز قبل ہی نواب صاحب کا عہدہ بحال ہوا۔ نواب صاحب نے کئی کتب تصنیف کیں جن میں حج الکرامہ اور ترجمان وہابیہ کافی مشہور ہیں۔
ضیاء الاسلام	361	یہ پریس قادیان میں 1895ء میں قائم ہوا۔ حضرت مسیح موعود کی متعدد کتب اس پریس میں شائع ہوئیں۔

طاعون		ایک مشہور متعدی بیماری ہے جس میں گلٹیاں نکل آتی ہیں اور بہت تیز بخار ہو جاتا ہے۔ یہ مرض پہلے چوہوں میں پھیلتا ہے پھر انسانوں میں آتا ہے۔ اس کو مری بھی کہتے ہیں اور انگلش میں اس کو Plague کہا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی صداقت کیلئے بطور نشان بھی طاعون کا ظہور ہوا تھا۔
طالمود	54	طالمود یہودیت کا مجموعہ قوانین ہے جو یہودیوں کی زندگی میں تقدس کا درجہ رکھتا ہے۔ اور اسے یہودی شریعت میں دوسرا ماخذ قرار دیا گیا ہے۔ طالمود کے دو جزو ہیں: مشنی اور جمارہ۔ مشنی۔ فقہ یہود کا سب سے اولین مجموعہ جو دوسری صدی عیسوی تک زبانی منتقل ہوتا رہا۔ جمارہ۔ مشنی کی جو تشریحات لکھی اس کا مجموعہ جمارہ کہلاتا ہے۔
عربی	429	عرب کی زبان۔ عرب کی بول چال
عزرائیل		ملک الموت۔ موت کا فرشتہ
عزّیٰ		Al-Uzza (عربی :العزی) قبل از اسلام قدیم عرب مذہب میں تین سردار دیویوں میں سے ایک تھی، اور اس کی پوجا بطور اللہ کی بیٹی کے کی جاتی تھی۔ زمانہ جاہلیت میں اللہ کی تین بیٹیاں عزیٰ، لات اور منات تصور کی جاتی تھیں۔
عید فسح		اس کا دوسرا نام عید فطیر ہے۔ عیسائی مذہب کی عید ہے جو اپریل کے مہینہ میں منائی جاتی ہے۔
غلام دستگیر قصوری	98	مولوی غلام دستگیر قصور کے رہنے والے تھے۔ اس نے حضرت مسیح موعود کے خلاف کتاب "فتح رحمانی" لکھی۔ اور اس کتاب میں فریقین میں سے کاذب پر بددعا کی۔ اور اس کے چند دن بعد خود ہی مرگیا۔ اس نے حضرت مسیح موعود کے خلاف مکہ کے مولویوں سے فتویٰ کفر بھی لکھوایا تھا۔
فارسی	431	ملک ایران کی زبان
فتح رحمانی		غلام دستگیر قصوری کی تصنیف جو اس نے حضرت مسیح موعود کی مخالفت میں لکھی۔ 1318ھ میں مطبع احمدی لدھیانہ سے شائع کی۔ اس کے صفحہ 27 پر اس نے حضرت مسیح موعود کے خلاف عام لفظوں میں بددعا کی۔ یعنی فریقین میں سے کاذب پر بددعا کی اور چند روز کے بعد خود ہی مرگیا۔ اس کے بارے میں حضور نے اپنی کتاب تحفۃ الندوہ صفحہ 10 حاشیہ میں تحریر فرمایا ہے "دیکھو کیا یہ معجزہ نہیں کہ جس مولوی نے مکہ کے بعض نادان ملانوں سے میرے خلاف فتویٰ لکھوا دیا تھا۔ وہ مباہلہ کر کے خود ہی مرگیا"
فقہ	206	اسلامی اصطلاح کے مطابق شرعی احکام اور مسائل کا علم، علم دین
قادیان	2	یہ ایک چھوٹا سا گاؤں بھارت میں ریاست پنجاب کے ضلع گورداسپور میں واقع ہے۔ امرتسر سے شمال مشرق کی جانب ہے۔ اس شہر کی شہرت حضرت مسیح موعود کا مولد اور آپ کے مشن کا مرکز ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس شہر کی بنیاد 1530ء میں رکھی گئی جب حضرت مسیح موعود کے جد امجد مرزا ہادی بیگ صاحب یہاں آئے۔ اس کا پہلا نام "اسلام پور قاضی ماجھی" تھا۔ پھر "قاضی ماجھی" نام ہوگیا اور پھر صرف قاضی رہ گیا جو بعد میں قادیان بن گیا۔ اور اب احمدیت کے دائمی مرکز ہونے کی بناء پر ایک بین الاقوامی شہرت و حیثیت کا حامل بن چکا ہے۔
قاضی ظفر الدین	199	قاضی ظفر الدین سابق پروفیسر اورینٹل کالج لاہور تھا۔ جماعت احمدیہ کا سخت مخالف تھا۔ اپنی طبیعت میں نہایت درجہ انکار کا خمیر اور تعصب اور خود بینی رکھتا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے قصیدہ اعجاز احمدی (حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتایا گیا تھا کہ اس قصیدے کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا اور اگر طاقت بھی رکھتا ہوگا تو خدا کوئی روک ڈال دے گا) کے برخلاف عربی نظم لکھنی شروع کی ابھی اسے پورا بھی نہ کر سکا اور مسودہ اس کے گھر پر تھا اور چھاپنے کی نوبت بھی ابھی نہ آئی تھی کہ وہ مرگیا۔ اس کا بیٹا فیض اللہ خان بھی اپنی خواہش کے مطابق مرض طاعون میں گرفتار ہوا۔ اس نے یہ تحریر لکھ کر دے دی تھی کہ میں مرزا صاحب کے دعوے کی تردید کرتا ہوں اور ہم میں سے جو جھوٹا ہے خدا اس پر عذاب نازل کرے۔ اس کی اپنی اس خواہش کے مطابق وہ 13 اپریل 1906ء کو بذریعہ طاعون موت کا شکار ہوا۔
قریش	137	عرب قبائل میں سے ایک قبیلہ کا نام ہے۔ اس قبیلے کی خوش نصیبی یہ ہے کہ آنحضرتؐ بھی اس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ قریش بنونضر بن کنانہ کی اولاد کو کہتے ہیں۔ کنانہ بنی اسماعیل کی نسل سے ہیں۔
قوم لوط		حضرت لوط علیہ السلام کی قوم۔ ان کے شہروں کے اصل نام سدوم اور عامورہ تھے۔ یہ قوم انتہائی بدکردار اور طرح طرح کے فسق و فجور میں مبتلا تھی۔ اور یہ دونوں بستیاں زلزلے سے تباہ و برباد کر دی گئیں۔ حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے۔
قیصر	57	"قیصر" روم کے حاکم کا خطاب تھا۔ اولین رومی حکمران جو قیصر کہلایا وہ Julius Caesar تھا۔ اسلامی تاریخ میں جس قیصر روم کو خاص اہمیت حاصل ہے وہ نبی کریم ﷺ کے زمانے کا قیصر ہے جس کا نام ہرقل تھا۔ جب رسول کریم ﷺ نے اپنا پیامبر اس کی طرف بھیجا تو اس وقت ابوسفیان بھی اس کے دربار میں موجود تھا۔ چنانچہ قیصر نے چند امور ابوسفیان سے دریافت کئے اور اس کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ محمد ﷺ واقعی سچے نبی ہیں۔ قیصر روم نے آپؐ کے نامہ مبارک کو عزت کے ساتھ دیکھا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے کہا کہ اگر مجھے یہ سعادت حاصل ہو سکتی کہ میں اس عظیم الشان نبی کی صحبت میں رہ سکتا تو میں آپ کے پاؤں دھویا کرتا۔
قیصرہ		ملکہ وکٹوریہ جو کہ 24 مئی 1819ء کو Kensington Palace لندن میں پیدا ہوئی۔ مذہبی طور پر عیسائی تھی۔ ملکہ بننے کے بعد اپنا نام وکٹوریہ الیگزینڈرا رکھا۔ 1837ء میں اٹھارہ سال کی عمر میں ملکہ بنی۔ حضرت مسیح موعود نے ملکہ کو (دعوتی) خط تحریر فرمایا۔
کانگڑہ	398	ہندوستان کے صوبے ہماچل پردیش کا ایک خوبصورت پہاڑی مقام۔
کپتان ڈگلس		پورا نام کپتان ولیم مانٹیگو ڈگلس تھا۔ یہ ضلع گورداسپور (بھارت) میں ڈپٹی کمشنر تھا۔ اس کی عدالت میں حضرت مسیح موعود کے خلاف وہ مشہور مقدمہ پیش ہوا تھا جس میں عیسائیوں نے ایک سازش کے تحت یہ جھوٹا الزام لگایا کہ حضرت مسیح موعود نے عبدالحمید نامی ایک شخص کے ذریعہ پادری ہنری مارٹن کلارک کو قتل کرنے کی کوشش کی ہے۔ جس طرح حضرت مسیح ناصریؑ پیلاطوس کی عدالت میں پیش ہوئے تھے اور وہ جان گیا تھا کہ یہ محض مخالفوں کی شرارت ہے اسی طرح کپتان ڈگلس کو بھی سچائی کا پتہ چل گیا۔ اور اس نے دانشمندی اور انصاف کے تقاضوں کے ساتھ کیس کی سماعت کرتے ہوئے آپ کو باعزت طور پر بری قرار دیا۔ ڈگلس بعد میں لائلپور (موجودہ فیصل آباد، پاکستان) کا کمشنر بھی رہا اور مختلف اضلاع میں انتظامی عہدوں پر کام کرتے ہوئے ریٹائرمنٹ کے بعد واپس انگلستان چلا گیا جہاں اس نے 25 فروری 1957ء میں وفات پائی۔ وفات کے وقت کپتان ڈگلس کی عمر 93 سال تھی۔
کربلا	155	کربلا (عربی میں کربلاء) عراق کا ایک مشہور شہر ہے جو بغداد سے 100 کلومیٹر جنوب مغرب میں صوبہ الکربلا میں واقع ہے۔ یہ کربلا کے واقعے اور امام حسین علیہ السلام کے روضہ کی وجہ سے مشہور ہے۔
کرشن	368	تاریخ پیدائش 18 یا 21 جولائی 3228 ق م بیان کی جاتی ہے۔ والدہ کا نام دیوکی تھا اور والد واسودیو تھے۔ ہندو مذہب میں یہ وشنو دیوتا کے اوتار کے طور پر خیال کئے جاتے ہیں۔ کرشن کے معنی ہیں سیاہ فام۔ وفات کے متعلق مختلف خیالات ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ آسمان پر چلے گئے تھے۔ تاریخ وفات 17، 18 فروری 3102 ق م

بقیہ صفحہ 6

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ علاقہ میں ماہر تعلیم مانے جاتے تھے ان کی وفات پر کثیر تعداد غیر از جماعت نے تعزیت کی اور تعریفی کلمات سے نوازا ان کی خدمات کا ذکر بعد از وفات مقامی اخبارات میں بھی پڑھا گیا اور خدمات قلم کا اعتراف کیا گیا۔ مرحوم کی تمام اولاد ایم اے پاس ہے اور پورے گاؤں میں یہ ایک اعزاز ہے 65 سال بے داغ زندگی گزاری نہ صرف جماعت احمدیہ کے پاک نمونہ کی ترجمانی ہے بلکہ مرحوم کے لئے ایوارڈ ہے۔

مکرم ڈاکٹر فضل احمد ناصر صاحب

جوڑوں کا درد یا گنٹھیا (RHEUMATIOD ARTHRITIS)

گنٹھیا یا جوڑوں کا درد عام سی بیماری ہے بظاہر یہ ایک عام سی بیماری ہے مگر یہ دنیا کے تمام ملکوں میں موجود ہے یہ بیماری کم از کم ایک فیصد لوگوں میں ہوتی ہے یہ مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ہوتی ہے اور کم از کم پانچ فیصد عورتیں 65 سال کی عمر میں اس بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ یہ بیماری افریقہ کے سیاہ فام لوگوں میں کم ہے حیرت انگیز انکشاف یہ ہوا ہے کہ پندرھویں صدی میں یہ بیماری اس دنیا میں موجود ہی نہیں تھی۔

گنٹھیا کی بیماری کسی عمر میں بھی شروع ہوسکتی ہے لیکن یہ بیماری کی چوتھی اور پانچویں دہائی میں زیادہ دیکھی جاتی ہے۔

اس بیماری کی اصل وجہ کے بارے میں ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا لیکن اس بیماری کی بہت سی وجوہات کے بارے میں سائنس دان ریسرچ کر چکے ہیں بعض اوقات عورتوں کے مخصوص ہارمون بھی اس بیماری کی وجہ بنتے ہیں اسی وجہ سے عورتوں میں یہ بیماری زچگی کے دوران نمودار ہو جاتی ہے کچھ عورتوں میں یہ بیماری دودھ پلانے والی ماؤں میں بھی عام دیکھی جاتی ہے۔ مردوں میں ان کے مخصوص ہارمون کی کمی اس بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔

علامتیں

یہ بیماری آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہے، اور دونوں ہاتھوں اور پیروں کو اور جسم کے چھوٹے جوڑوں کو متاثر کرتی ہے۔ لیکن بعض اوقات یہ بیماری فوراً شروع ہوکر ایک یا دو جوڑوں کو متاثر کرتی ہے ابتدائی حالت میں مریض جوڑوں کے درد کی شکایت کرتا ہے۔ اور یہ درد کسی سوزش کے بغیر ہوتی ہے اس وقت کسی ماہر ڈاکٹر سے معائنہ کروانا ضروری ہے اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو بیماری بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور اگلے مرحلے میں جوڑ سوجنا شروع ہو جاتے ہیں ان کی حرکت بہت کم رہ جاتی ہے۔ صبح سویرے سرد اور نمی والے موسم میں ہاتھ کی انگلیاں بند نہیں ہوتیں۔ جوڑ اکڑے ہوتے ہیں حتیٰ کہ پورا جسم اکڑ جاتا ہے عورتوں کے لئے آٹا گوندھنا مشکل بلکہ ناممکن ہوتا ہے۔ جوڑ سرخ اور موٹے ہوتے ہیں اس کے علاوہ دوسری علامات جسم کا اکڑاؤ، کام میں دل کا نہ لگنا، کمزوری، ہلکا بخار، اور شام کے وقت پسینے آنا شامل ہیں، ایک دم شروع ہونے والی حالت میں بھوک کا نہ لگنا، اور وزن کا کم ہونا بھی شامل ہے۔ وہ لوگ جن میں یہ بیماری کافی عرصہ سے موجود ہوتی ہے ان میں جوڑوں کے علاوہ دل، گردے پھیپھڑے اور جلد متاثر ہوتی ہے، جسم کا کوئی جوڑ بھی متاثر ہوسکتا ہے بعض اوقات کافی عرصہ کے بعد ہاتھ ایک خاص شکل اختیار کر لیتے ہیں اور انسان معذور ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ روزمرہ کے کام بھی نہیں کرسکتا ہے اور دوسروں کا محتاج ہوکر رہ جاتا ہے۔ گھٹنے گھس جاتے ہیں اور چلنا پھرنا انتہائی مشکل ہوجاتا ہے۔ گردن کولہے پاؤں کی انگلیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں۔

اس بیماری کو ایک ماہر ڈاکٹر آسانی سے تشخیص کر لیتا ہے لیکن بعض اوقات لیبارٹری سے معائنہ کروانا پڑتا ہے اکثر اوقات، (ESR) اور (X-RAY) اور دوسرے عام ٹیسٹ کافی ہوتے ہیں۔ لیکن جب بیماری انسان کو معذوری کی طرف لے جائے تو پھر (CT SCAN) یا پھر (MRI) کی بھی ضرورت پڑسکتی ہے۔

بیماری کا کنٹرول

بیماری کے کنٹرول اور علاج کے لئے تمام دوائیاں استعمال کی جاتی ہیں، لیکن ان کے استعمال کا طریقہ اور مدت استعمال ہر مریض کے لئے مختلف ہوتا ہے۔ اس کے لئے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے وہ لوگ جن میں مندرجہ ذیل علامتیں ہوں ان کا علاج مشکل ہوتا ہے اور ان کے لئے سپیشل دوائیاں استعمال کی جاتی ہیں۔

☆ایک دم بیماری کا شروع ہونا
☆(RA FACTOR) کا زیادہ ہونا
☆(ANA) کا زیادہ ہونا
☆ جلدی جوڑوں کا گھسنا
☆ جوڑوں کے علاوہ باقی اجزا کا متاثر ہونا
☆ بیماری کے بارے میں کم علمی
☆ ماہر ڈاکٹر سے علاج نہ کروانا
☆HLA-DR 4 کا موجود ہونا

علاج

علاج کی غرض سے بیماری کو پانچ حصّوں (STAGES) میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1۔اس حالت میں جوڑوں کا درد ہوتا ہے۔ اور اس حالت کے لئے عام درد کی دوائیاں استعمال کریں۔

2۔اس حالت میں جوڑوں کی درد سوجن اور دونوں ہاتھوں کے جوڑ یا جسم کے کافی جوڑ متاثر ہوتے ہیں ایسی حالت میں (NASAIDS) آرام اور جوڑوں کے اندر ٹیکہ لگایا جاسکتا ہے۔

3۔اس حالت میں جوڑوں کا درد اور سوزش مسلسل رہتی ہے۔ اس حالت میں دوسری لائن کی دوائیاں، پیشہ کی تبدیلی، ورزش، اور انجکشن علاج ہیں۔

4۔اس حالت میں نہ صرف جوڑ بلکہ باقی اجزاء بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس وقت زیادہ مؤثر دوائیاں اور اکثر اوقات انجکشن لگوانے پڑتے ہیں۔

5۔اس حالت میں جوڑ بالکل ناکارہ ہوجاتے ہیں اور انسان معذور ہوجاتا ہے، سرجری کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں جوڑوں کا تبدیل کرنا، جوڑوں کا جام کرنا اور دوسرے علاج شامل ہیں۔

یاد رکھیئے پرہیز علاج سے بہتر ہے۔

ش۔ ناصر ملک

مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب ارشد کا ذکر خیر

جماعت احمدیہ بوچھال کلاں سے تعلق کی ابتدائی وجہ یہاں کے رہائشی معلم وقف جدید مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب مرحوم کی ہماری جماعت بھون ضلع چکوال میں تعیناتی تھی یہ روحانی تعلق 1995ء میں مکرم حافظ صاحب کے بڑے بیٹے مکرم ملک ناصر احمد قمر صاحب کے ساتھ میرا رشتہ ہونے پر جماعت احمدیہ بوچھال سے رشتہ داری میں بدل گیا۔

پہلے تو مجھے صرف اس قدر معلوم تھا کہ مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب مکرم میاں حسن دین صاحب رفیق بانی سلسلہ کے بیٹے ہیں شادی کے بعد معلوم ہوا اس خاندان کا تعلق جماعت احمدیہ کے ساتھ گہرا ہے۔ مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب کے بھانجے مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب ارشد کا تعارف دو رشتوں کے ساتھ ہوا ایک روحانی ایک رشتہ خونی۔ مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب میری شادی کے وقت جماعت احمدیہ دھرنہ کے صدر تھے شروع میں جماعت احمدیہ بوچھال کلاں اور دھرنہ ایک جماعت تھی بعد ازاں دو الگ جماعتیں قائم ہوئیں جماعت احمدیہ بوچھال کلاں کے صدر مکرم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب کی وفات کے تھوڑا عرصہ بعد جماعت احمدیہ بوچھال اور دھرنہ کو یکجا کر دیا گیا اور جماعتی لحاظ سے میرا تعلق مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب کے ساتھ قائم ہوا اور اللہ کے فضل وکرم سے زندگی کے آخری لمحوں تک قائم رہا۔

مکرم صدر صاحب ماسٹر رشید احمد صاحب اصول پسند اور سخت طبیعت کے مالک تھے جماعتی تعلق کو رشتہ پر فوقیت دیتے تھے کسی کی غلط تصدیق اور سفارش کے سخت مخالف تھے میرا گھر ان کے گھر سے 3 کلومیٹر دور ہے باوجود بیماری کے سائیکل پر میرے گھر تشریف لاتے میرے بچوں کی تعلیمی اور دینی راہنمائی فرماتے تھے میرے بچوں کی بہترین تربیت میں مکرم صدر صاحب کی شفقت بھری تنقید کا نمایاں اثر ہے کلاس چہارم اور اول کے طالب علم بیٹے چھوٹی چھوٹی سائیکل پر جماعت احمدیہ دھرکنہ جمعہ پڑھنے جاتے تھے مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب ان کی خصوصی دلجوئی فرماتے تھے سیکرٹری مال کا کام بھی مکرم صدر صاحب خود کرتے تھے۔ بجٹ سے لے کر وصولی تک ہر ماہ ہر شخص کو ایک تفصیلی چٹ دیا کرتے تھے کہ آپ کا وعدہ، وصولی اور بقایا کیا ہے مکرم صدر صاحب جمعہ خود پڑھاتے تھے اور اپنی زندگی کے آخری ایام میں بھی باوجود انتہائی بیماری کے جمعہ کے روز نماز سنٹر میں ضرور آتے اور کہتے تھے کہ میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں شاید میرا یہ آخری جمعہ ہو اس لئے میں یہ جمعہ اپنے بھائیوں کے ساتھ پڑھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے آخری جمعہ 9 مارچ کو پڑھایا۔ 14 مارچ 2012ء کو تمام جماعتی ریکارڈ مکمل کرنے کے بعد تفصیل اپنے بیٹے مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب کو سمجھائی مرکز کو ارسال کرنے والے کاغذات لفافہ میں ڈالے اور لفافہ کو اپنے ہاتھوں سے بند کیا۔ فجر کی نماز بڑی مشکل کے ساتھ پڑھی جماعتی امور پر بیٹوں سے گفتگو کرتے رہے اور اچانک چادر اوڑھ کر لیٹ گئے چند لمحوں بعد ان کے بڑے بیٹے مکرم انجینئر طاہر احمد ارشد نے کوئی بات پوچھی تو بات کا جواب دینے والے کی روح پرواز کر چکی تھی (مولا کریم ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے) بلحاظ رشتہ داری کے میں ان کی بھابی تھی مگر انہوں نے مجھے ہمیشہ اپنی دونوں بچیوں کی طرح شفقت دی۔ ایک دفعہ کسی وجہ سے میری خاوند سے ناراضگی ہوئی تو میں ان کی ہدایت پر اپنے میکے جانے کی بجائے صدر صاحب کے گھر چلی گئی اسی وقت انہوں نے رشتہ داری کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مکرم ملک ناصر کو بحیثیت صدر جماعت سمجھایا۔

مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ ماسٹر رشید احمد صاحب ارشد کے پسماندگان میں تین بیٹے دو بیٹیاں اور ایک بیوہ ہے مرحوم نے بلاشک وشبہ جماعت کی بہترین خدمت کر کے ایک نمونہ چھوڑا ہے وہ حقیقی معنوں میں جماعت کے امین تھے

باقی صفحہ 5 پر

حدیثِ حافظ و خیام

یقیں جب ناشناس لذتِ اوہام ہو جائے
زمانہ کیوں نہ پھر پابستۂ اوہام ہو جائے

اگر اُس پر نگاہِ ساقیٔ گلفام ہو جائے
تو زُہدِ زاہدِ دیں دار نذرِ جام ہو جائے

نہ کیوں پھر کار فرما تیغ خوں آشام ہو جائے
تمہارا نام ہو جائے، ہمارا کام ہو جائے

مُجھے صبحِ ازل سے جُستجو ہے کُو بکُو تیری
"نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے"

خموشی آپ کی اِک بار ہے ذوقِ سماعت پر
کوئی دشنام یا عائد کوئی الزام ہو جائے

پلٹ کر دیکھ لوں اِک بار آغازِ محبت کو
فقط اتنا کرم اے گردشِ ایام ہو جائے

نوازش ہائے غم ہوتی رہیں گر اس طرح دل پر
بہت ممکن ہے یہ وحشی بھی اِک دن رام ہو جائے

ہمیں مل جائے گا پھر بھی بہانہ سرفرازی کا
نگاہِ لطف بے شک ہو برائے نام، ہو جائے

مری ہر اک غزل یوں ڈوب جائے کیف و مستی میں
کہ ہر مصرع حدیثِ حافظ و خیام ہو جائے

مرا دل لذتِ آزار سے مانوس ہو اتنا
کہ شاید اب خوشی صورت گرِ آلام ہو جائے

شہنشاہوں کی گردن اُس کے آگے جھک تو سکتی ہے
اگر محمود تیرا بندہ بے دام ہو جائے

محمود الحسن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر محمد طلحہ خالد صاحب ابن مکرم محمد عارف طاہر صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ ڈاکٹر مناحل رشید صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر رشید الدین صاحب آئی سپیشلسٹ صدر جماعت احمدیہ 55/2L کے ساتھ مورخہ 7 جولائی 2013ء کو بمقام اوکاڑہ بر مکان ڈاکٹر رشید الدین صاحب مکرم بشیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ چک 55/2L نے کیا۔ دلہا فضل عمر ہسپتال میں بطور ہاؤس آفیسر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں اور مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب مرحوم نوکوٹ سندھ کے پوتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ محمد سلیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد میرپور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم راجہ محمد حسین صاحب ٹیلر ماسٹر مورخہ 15 جولائی 2013ء کو منڈی بہاؤالدین میں مختصر علالت کے بعد 93 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ منڈی بہاؤالدین میں آپ کی نماز جنازہ مکرم مبشر آفتاب صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعدازاں آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز فجر بیت المبارک میں نماز جنازہ مکرم محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم منیر احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔

محترم والد صاحب خاموش طبع اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ دینی شعائر بالخصوص قیام نماز کی بہت پابندی فرماتے تھے اور جب تک صحت نے اجازت دی بیت الذکر میں باجماعت نماز ادا کرنے جاتے۔ بچوں سے بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتے اور دوسروں کو بھی اس کی نصیحت فرماتے خلافت ثانیہ کے عہد میں آپ کو قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ نامساعد حالات میں بھی صبر اور ہمت کا دامن نہیں چھوڑا۔ دین سے محبت اور بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کیلئے آپ نے 1963ء سے ربوہ میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ پسماندگان میں بیوہ، تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ سب شادی شدہ ہیں۔ وفات سے قبل آپ کا زیادہ عرصہ اپنے بیٹے مکرم انجینئر راجہ محمد حنیف کوکب صاحب کے پاس قیام رہا جنہیں خدا کے فضل سے غیر معمولی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ احباب سے والد صاحب مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم رفیق احمد صاحب ترکہ مکرم محمد صدیق صاحب)

مکرم رفیق احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد صدیق صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 33 بلاک نمبر 17 محلّہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم رفیق احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم وسیم احمد چوہدری صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مسعود الحسن صوفی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم نبیل احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم محمود احمد جاوید صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم شفیق احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد ملک صاحب مربی سلسلہ کینیا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم ملک رفیق احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ پہلے سر کے ایک طرف پھوڑے نکلے پھر اُسی طرف لقوہ اور فالج کا حملہ ہوا فضل عمر ہسپتال میں علاج جاری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

عجائبات عالم

ممنوعہ شہر

وہ شہر جہاں عام انسانوں کا داخلہ منع تھا

چین کے دارالحکومت بیجنگ کے وسط میں عظیم الشان اور قدیم عمارتوں کا ایک ایسا مجموعہ واقع ہے جسے ’’ممنوعہ شہر‘‘ کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ممنوعہ شہر دنیا میں سب سے بڑا اور سب سے بہتر طور پر محفوظ شاہی محلات اور دیگر عمارات کا ایک کمپلیکس ہے۔ اس کی 800 عمارات میں 9999 کمرے ہیں۔ قدیم چینیوں کا عقیدہ تھا کہ ایک ہزار کا ہندسہ الوہی اکملیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی لئے یہاں کمروں کی تعداد ایک ہزار سے ایک ہندسہ کم رکھی گئی۔

پوری پانچ صدیوں تک یہ محلات اس ملک کا انتظامی مرکز رہے ہیں۔ مختلف بادشاہ یہاں رہائش پذیر رہے۔ 1925ء میں ممنوعہ شہر ایک میوزیم میں تبدیل کر دیا گیا۔ ممنوعہ شہر آج دنیا کا سب سے بڑا میوزیم ہے جو دنیا کی سب سے بڑی آبادی والی قوم کی ملکیت ہے۔ یہاں چینی آرٹ کے نادر اور قیمتی خزانے موجود ہیں۔ 1987ء میں یونیسکو نے ممنوعہ شہر کو دنیا کے عظیم قومی اور ثقافتی ورثوں میں شامل کر لیا۔

ممنوعہ شہر جسے اب پیلس میوزیم کہا جاتا ہے۔ اب ممنوعہ نہیں رہا۔ اس کا نام ممنوعہ شہر اس لئے پڑا تھا کہ عام لوگوں کو خصوصی اجازت کے بغیر یہاں داخلے کی اجازت نہیں تھی۔ 174 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا یہ شہر اپنے اردگرد 10 میٹر اونچی دیوار یا فصیل میں محصور ہے۔ اس دیوار کے چاروں کونوں پر منفرد تعمیر کے حامل ٹاور کھڑے ہیں۔ ان ٹاوروں پر سے محلات اور بیرونی شہر دونوں کا منظر بخوبی دیکھا جا سکتا ہے۔ ممنوعہ شہر دو حصوں میں منقسم ہے۔ جنوبی حصے یا بیرونی کورٹ میں بادشاہ اپنے اعلیٰ ترین اختیارات استعمال کرتا تھا اور شمالی حصے میں اپنے شاہی خاندان کے ساتھ رہائش رکھتا تھا۔

اس کمپلیکس کی تعمیر روایتی چینی طرز کے مطابق ہوئی۔ لکڑی کے فریم چھتوں کو سہارا دیتے ہیں۔ چونکہ ان عمارتوں میں لکڑی کا استعمال نہایت کثرت سے کیا گیا تھا اس لئے کئی بار یہاں آگ لگنے سے تباہی ہوئی۔ لیکن اس کی 600 سالہ تاریخ میں ہر بار اس کی تعمیر نو اور مرمت کا کام اس کی اصل شکل و صورت کو برقرار رکھتے ہوئے کیا گیا۔ جدید محلات اور عمارتوں کے مقابلے میں ممنوعہ شہر شوخ اور رنگا رنگ ڈیزائنوں سے آراستہ ہے۔ سرخ دیواریں، سبز ستون، درمیان سے اونچی چھتیں جن میں چمکتے ہوئے زرد رنگ کی ٹائلیں لگائی گئی ہیں ان پر آرائشی تصاویر کندہ کی گئی ہیں۔

ممنوعہ شہر کی تعمیر کا آغاز 1406ء میں ہوا اور 14 سال بعد 1420ء میں اس کی تکمیل ہوئی۔ تاریخ دانوں کے مطابق 10 لاکھ کاریگروں اور مزدوروں نے یہاں کام کیا تھا جن میں ایک لاکھ آرٹسٹ اور دستکار شامل تھے۔ یہاں کے لئے پتھر بیجنگ کے قریبی قصبوں سے لایا جاتا تھا اور کہا جاتا ہے کہ ہر 50 میٹر بعد سڑک کے ساتھ کنوئیں کھودے گئے تھے جن کا پانی سردیوں میں سڑکوں پر چھڑک کر یہاں کی برف پر پڑے چٹانی پتھروں کو پھسلا کر یہاں لایا جاتا تھا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایڈورڈ ہشتم کی نگرانی کا انکشاف

برطانیہ کے بادشاہ ایڈورڈ ہشتم کو ملک کے خفیہ اداروں نے 1936ء میں برطانوی تخت سے ان کی دستبرداری کے بحران کے دوران زیرنگرانی رکھا تھا۔ اس بات کا انکشاف حال ہی میں قومی تاریخی دستاویزات کے برطانوی ادارے کی جانب سے جاری کی گئی خفیہ دستاویزات سے ہوا ہے جس کے مطابق اس وقت کی برطانوی وزارت داخلہ نے حکم جاری کیا تھا کہ شاہی رہائش گاہوں اور یورپ کے درمیان ہونے والی تمام ٹیلی فونک گفتگو ریکارڈ کی جائے۔ 1936ء میں انگلستان میں کوئی چرچ ایسا نہیں تھا جو ایک طلاق یافتہ کی اس صورت میں دوبارہ شادی کروا سکے جب سابق شوہر یا بیوی زندہ ہو۔ اس دور میں ایڈورڈ نے جو ابھی بادشاہ نہیں بنے تھے، وزیراعظم سٹینلے بالڈون کو بتایا تھا کہ وہ مسز سمپسن سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ سٹینلے بالڈون نے جواباً یہ موقف اختیار کیا کہ اگر ایڈورڈ ایسا کرتے ہیں تو وہ بادشاہ نہیں رہ سکتے۔ جب بادشاہ ونڈسر پارک کے قلعے میں اور مسز سمپسن اپنے دوستوں کے ساتھ فرانس میں رہائش پذیر تھیں تو اس وقت کے وزیرداخلہ سر جان سائمن نے جنرل پوسٹ آفس کو حکم دیا کہ وہ خفیہ طور پر بادشاہ کی تمام گفتگو کی نگرانی کریں۔ 10 دسمبر 1936ء کو بادشاہ ایڈورڈ نے اپنی قسمت کے فیصلے کو تسلیم کیا اور اپنی 326 روزہ بادشاہت کے خاتمے کا اعلان اپنی دستبرداری کی دستاویز پر دستخط کر کے کیا۔

(روزنامہ دنیا 24 مئی 2013ء)

امدادی مقاصد کے تحت جہاز کھینچنے کی سالانہ ریس

امریکا میں امدادی مقاصد کے تحت جہاز کھینچنے کا منفرد مظاہرہ کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ امریکی ریاست نیویارک کے جان ایف کینیڈی ائیرپورٹ کے رن وے پر دنیا بھر سے آئی ٹیموں کے درمیان ائیربس کے A320 جیٹ طیارے کو تیز رفتاری سے 100 فٹ تک کھینچنے کی ریس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر میٹروپولیٹن پولیس، سٹی اور سٹیٹ پولیس اہلکاروں سمیت فضائی کمپنی کے ملازمین پر مشتمل ٹیموں کے مرد و خواتین سبھی اس ایونٹ میں پیش پیش نظر آئے جس کا مقصد بچوں کے کینسر کے خلاف کام کرتی فلاحی تنظیم کیلئے امداد جمع کرنا تھا۔ (روزنامہ 24 مئی 2013ء)

فلاور گارڈن عوام کیلئے کھول دیا گیا

ہالینڈ میں پھولوں کے 64ویں سالانہ میلے پر دنیا کا سب سے بڑا فلاور گارڈن عوام کے لئے کھول دیا گیا۔ ہالینڈ میں بنایا گیا گارڈن 8 ہفتے تک عوام کے لئے کھلا رہے گا۔ 80 ایکڑ رقبے پر پھیلے گارڈن میں مختلف اقسام کے گل لالہ کے 60 ہزار پھولوں سے لندن کا بگ بین اور ٹاور برج کا موزیک بھی گارڈن کی دلکشی کا خاص حصہ ہے۔

سونے کی دوسری بڑی کان دریافت

چین کے شمال مشرقی علاقے ژن جیانگ میں سونے کی دوسری بڑی کان دریافت کر لی گئی۔ یہ کان ژن یوآن کاؤنٹی کی لی وادی میں دریافت ہوئی ہے جس میں سونے کے ذخائر کی مقدار کم از کم 53 ٹن ہے اور اس کا تخمینہ تقریباً 3.2 بلین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ کان کی لمبائی 3 کلومیٹر ہے اور اس کی گہرائی 60 میٹر سے 300 میٹر ہے جبکہ اس میں 31200 ٹن کاپر کے ذخائر بھی موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق منصوبے پر 150 ملین ین کی سرمایہ کاری کی جا چکی ہے اور 2015ء تک اس کے فعال ہونے کا امکان ہے جس کے بعد اس سے سالانہ 3 ٹن تک سونے کی پیداوار حاصل کی جا سکے گی۔

(روزنامہ دنیا 24 مئی 2013ء)

☆............☆............☆

ربوہ میں سحر و افطار 22 جولائی

انتہائے سحر	3:41
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	7:14

NASIR ناصر
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر 4/3 یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10